بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام قبول کرنے کے بعد رجسٹرڈ کروانا ضروری ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اسلام قبول کرنے کے بعد کیا اسے کہیں رجسٹر کروانے کی ضرورت ہے؟

جواب

اسلام میں کسی شخص کے مسلمان ہونے کا مدار اس بات پر ہے کہ وہ اپنے سابقہ مذہب مثلا: عیسائیت، یہودیت، ہندومت وغیرہ جس بھی باطل مذہب پر تھا، اس سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے، سچے دل سے اسلام کو قبول کرے، کلمۂ طیبہ یعنی "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہِ" کا اقرار کرے۔ لہٰذا جب کوئی شخص اخلاص کے ساتھ، سچے دل سے کلمۂ طیبہ پڑھ کر اسلام قبول کر لے اور سابقہ باطل مذہب سے براءت کا اظہار کرے تو وہ شرعاً مسلمان شمار ہو گا۔

مسلمان ہونے کا دارومدار رجسٹرڈ کروانے پر نہیں ہے، البتہ بہت سی جگہوں پر رجسٹرڈ کروانے میں کچھ اہم دینی فوائد ہوتے ہیں تو ایسی جگہ اپنے اسلام کو رجسٹر کروالے تاکہ بعد کے معاملات پر اسلامی احکامات ہی جاری ہوں، بالخصوص اگر کسی ڈاکیومنٹ میں سابقہ مذہب لکھا ہوا ہے، جیسے پاکستان میں شناختی کارڈ وغیرہ میں مذہب بھی لکھا ہوتا ہے تو ایسی جگہ سابقہ مذہب کا نام ہٹانا اور مذہبِ اسلام لکھوانا بھی لازم ہے۔ یونہی اگر غیر مسلموں والا نام ہے یا نام میں کفریہ معنیٰ پایا جاتا ہو تو ایسا نام رکھنا ناجائز اور اسے تبدیل کرنا لازم ہوتا ہے۔

یونہی اگر کسی ملک میں قانونی یا انتظامی ضروریات کے تحت تبدیلیٔ مذہب کا اندراج لازمی ہو تو اس صورت میں ملکی قوانین کی وجہ سے بھی تبدیلیٔ مذہب کو رجسٹر کروایا جائے تاکہ وہاں کے ملکی قوانین کی خلاف ورزی لازم نہ آئے، اور قانونی و انتظامی حقوق بھی محفوظ رہیں۔

مسلمان ہونے کا حقیقی مفہوم کیا ہے، اس حوالے سے شعب الایمان کی روایت ہے: ”عن عبد اللہ بن أبي قتادة، عن أبيه قال: قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: من شهد أن لا إله إلا اللہ، وأن محمدا رسول اللہ، فذل بها لسانه، واطمأن بها قلبه لم تطعمه النار“

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، اور اس کا اقرار زبان سے کرے اور دل اس پر اطمینان رکھے، اسے کبھی آگ نہیں کھائے گی۔ (شعب الایمان، جلد 01، رقم الحدیث: 09، صفحہ 98، مکتبۃ الرشد للنشر والتوزیع)

دوسری روایت میں ہے: ”عن معاذ بن جبل رضي اللہ عنه أن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم قال: من شهد أن لا إله إلا اللہ مخلصا من قلبه، وأن محمدا رسول اللہ دخل الجنة“ ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی

اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اخلاص کے ساتھ، دل سے گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (شعب الایمان، جلد 01، رقم الحدیث: 126، صفحہ 274، مکتبۃ الرشد للنشر والتوزیع)

ابو عمر یوسف بن عبد اللہ قرطبی "التمهيد لما في الموطا من المعاني والاسانيد" میں لکھتے ہیں: "أن من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله فهو مؤمن إذا كان قلبه مصدقا لما ينطق به لسانه" ترجمہ: جو شخص گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، وہ مؤمن ہوگا بشرطیکہ اس کا دل اس بات پر سچا ایمان رکھتا ہو جس کا اظہار اس کی زبان کر رہی ہے۔ (التمهيد لما في الموطا من المعاني والاسانيد، جلد 09، صفحہ 116، وزارة عموم الاوقاف)

"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" کتاب میں ہے: "کسی کافِر کو مسلمان کرنے کا آسان طریقہ ارشاد فرمائیے۔ جواب: کافِر کو مسلمان کرنے کے لیے پہلے اُسے اُس کے باطِل مذہب سے توبہ کروائی جائے مَثَلاً مسلمان ہونے کا خواہش مند کرسچین ہے، تو اُس سے کہئے: کہو، "میں کرسچین مذہب سے توبہ کرتا ہوں" جب وہ یہ کہہ لے پھر اُسے کلِمہ طیِّبہ یا کلمۂ شہادت پڑھائیے اگر عَرَبی نہیں جانتا تو جو بھی زَبان سمجھتا ہو اُسی زبان میں ترجَمہ بھی کہلوا لیجئے اگر وہ عَرَبی کلمہ نہیں پڑھ پا رہا تو اُسی کی زَبان میں اُس سے شَہادَتَین کا اِقرار باآواز کروا لیجئے یعنی وہ کہہ دے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، محمد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں۔ اِس طرح سے وہ شخص مسلمان ہو جائے گا۔" (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 551، مکتبۃ المدینہ کراچی)

کافروں کے ساتھ مخصوص نام رکھنا مسلمان کے لیے ناجائز ہے، چنانچہ علامہ طَحطاوی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1231ھ/1815ء) لکھتے ہیں: "قسم يختص بالكفار... كجرجس وبطرس ويوحنا،... فهذا لا يجوز للمسلمين التسمي به لما فيه من المشابهة" ملخصاً ترجمہ: ناموں کی ایک قسم کفار کے ساتھ خاص ہے، جیسے جرجس، پطرس اور یوحنا، وغیرہ، لہٰذا اس قسم کے نام مسلمانوں کے لیے رکھنا جائز نہیں، کیونکہ اس میں کفار سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الجہاد، فصل فی الجزیہ، ملخصاً، جلد 2، صفحہ 473 مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

تاریخ اجراء: 22 رمضان المبارک 1447ھ/12 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
darulIftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net